ان حالات میں کیا کریں؟

پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

احترام انسانیت: عام انسانوں کا احترام کریں نیز آپس میں ایک دوسرے کی عزت و آبرو کا لحاظ رکھیں۔ دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں دیر نہ کریں کیونکہ حقوق العباد کا حساب زیادہ سخت ہوگا۔

اختلاف رائے کی صورت میں: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی طرف لوٹیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اولی الامر کی اطاعت کریں جب تک وہ قرآن وسنت کے مطابق حکم دیں، خواہ ماننے میں تنگی ہی کیوں نہ ہو، جلد بازی سے کام لیتے ہوئے مخالفت اور بداخلاقی پر نہ اتریں، اختلاف کے باوجود دوسروں کی خیرخواہی کریں۔ تعصب سے بچیں، اگر مسلمانوں کے دو گروہ باہم لڑ پڑیں تو کسی بھی گروہ کی حمایت یا پیروی بغیر سوچے سمجھے نہ کریں۔ کسی کے حق پر ہونے کے بارے میں فیصلہ نہ کرسکیں تو الگ رہنا بہتر ہے۔ کسی سے ناراضگی کی صورت میں اپنی رائے کا اظہار براہ راست متعلقہ شخص سے ہی کریں نہ کہ عوام الناس میں اپنے خیالات کا اظہار کر کے بدامنی وانتشار پھیلائیں، کلمہ حق کہتے وقت تمام اسلامی اقدار و آداب کا لحاظ رکھیں، اختلاف کے باوجود دلوں میں وسعت رکھیں۔ دوسروں کی آراء کھلے دل سے سنیں اور ہر معاملے میں خیرخواہی سے کام لیں۔

استغفار اور دعائیں: ان کٹھن حالات میں کثرت سے استغفار کریں اور دعا کے ذریعے اللہ کی مدد طلب کریں۔

رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○ (الدخان:12)

'' اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے دور کردے بیشک ہم مومن ہیں۔''

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (المؤمنون:118)

''اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے''

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء:87)

'' تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پاک ہے تو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔''

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (التوبہ:129)

''میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔''

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (الکھف:10)

'اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی خاص رحمت سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کردے۔''

عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْفِتَنِ (صحیح بخاری)

''میں فتنوں کی برائی سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (سنن ابی داؤد)

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

اس موضوع پر سنیئے

آڈیو کیسٹس'' فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیئے'' از ڈاکٹر فرحت ہاشمی

تاریخ اشاعت: یکم مئی 2012ء، 9 جمادی الثانی 1433ھ

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H11/4 اسلام آباد پاکستان

فون: 1-4866130-51-92+ 9-4866125-51-92+

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان

فون: 34528548-21-92+ 34528547-21-92+

www.farhathashmi.com
www.alhudapk.com

06010024

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیات انسانی کے سفر میں کچھ امتحان معمولی ہوتے ہیں جن سے انسان بخیروعافیت گزر جاتا ہے لیکن کچھ آزمائشیں شدید ہوتی ہیں جو فرد، معاشرہ اور اقوام کو ہلا کر رکھ دیتی ہیں۔ آج، جب ہر طرف انفرادی اور اجتماعی فتنوں کی کثرت ہے، کہیں مال واولاد کے فتنے، کہیں سیاسی، لسانی اور مذہبی گروہ بندیوں کے فتنے، اندرونی وبیرونی، ملکی وبین الاقوامی فتنے آندھی وطوفان کی طرح بڑھ رہے ہیں۔

☆ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (الانبیاء:35)

" اور ہم تمھیں اچھے اور برے حالات میں ڈال کر آزمارہے ہیں اور تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

☆ ہادی برحق نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّمَ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

(صحیح بخاری)

"زمانہ قریب آجائے گا عمل کم ہوجائے گا، بخیلی دلوں میں سماجائے گی، فتنے ظاہر ہوجائیں گے اور ہرج کی کثرت ہوگی" صحابہؓ نے عرض کیا! اے اللہ کے رسول ﷺ ہرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "قتل، قتل۔"

☆ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرمایا:

لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ (صحیح بخاری)

"کوئی تم میں سے اپنے بھائی پر ہتھیار نہ اٹھائے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چلوادے اور وہ (مسلمان بھائی کو مار کر) دوزخ کے گڑھے میں جاگرے۔"

☆ ابوہریرۃؓ نے کہا نبی ﷺ نے فرمایا: سَتَكُونُ فِتَنٌ، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، وَمَنْ يُشْرِفْ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ (صحیح بخاری)

"عنقریب ایسے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھ رہنے والا کھڑا رہنے والے سے بہتر ہوگا، اور کھڑا رہنے والا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور جو شخص ان (فتنوں) کو جھانکے گا وہ ان میں مبتلا ہوجائے گا (ایسے وقت میں) جو شخص پناہ کی جگہ پائے وہاں پناہ پکڑے۔"

☆ بنیادی طور پر یہ آزمائشیں انسان کے برے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہیں ورنہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تو بہت مہربان ہستی ہیں، اسی لئے فرمایا:

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا (النساء:147)

" اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر دان، جاننے والا ہے۔"

فتنوں سے بچاؤ کیسے؟

حضرت معقل بن یسارؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ (صحیح مسلم)

"ہرج یعنی قتل وغارت کے دوران عبادت کرنا میری طرف ہجرت کی طرح ہے۔"

نوافل کا اہتمام: نوافل کثرت سے ادا کریں، خصوصاً تہجد کا اہتمام کریں کیونکہ غیر معمولی حالات زیادہ عبادت کا تقاضا کرتے ہیں۔

صدقہ وخیرات: دل کی تنگی دور کرتے ہوئے کثرت سے صدقہ وخیرات کریں۔ اپنے مال، وقت اور چیزوں سے لوگوں کی مدد کریں۔

علم دین: دین کی اصل یعنی قرآن وسنت کی طرف رجوع کریں جس میں زندگی کے ہر پہلو سے متعلق عملی اور مکمل رہنمائی موجود ہے۔ دین کی اصل روح لوگوں تک پہنچائیں، اپنے بچوں کو دین کے صحیح علم سے روشناس کریں تاکہ وہ زندگی کے مسائل کو قرآن وسنت کے مطابق حل کرسکیں۔ جب دنیا انسانوں کی ترجیح بن جاتی ہے تو فتنہ فساد اور انتشار پھیل جاتا ہے اس کا حل یہ ہے کہ دین کو لوگوں کی توجہ اور ترجیح بنادیں۔

کردار سازی: شخصیت کی ظاہری تراش خراش سے زیادہ کردار سازی پر توجہ دیں۔ اپنے اندر امانت داری، سچائی، تواضع، شرافت، نرمی، وسیع النظری، قول وفعل کی یکسانیت، وسعت قلبی اور برداشت پیدا کریں۔

صبر وتحمل: صبر وتحمل سے کام لیں۔ صبر کا مطلب جذباتی ردعمل سے بچنا اور ناگوار باتوں پر تحمل اختیار کرنا ہے۔ اس طرح حالات کو بہتر طور پر سنبھالا جاسکتا ہے اور صلاحیتیں بہتر طور پر استعمال کی جاسکتی ہیں۔

تعصّب سے بچیں: تعصّب، بغض اور عناد کو اپنے دل سے نکال دیں، تعصب یہ ہے کہ کسی سے اختلاف ہونے کی صورت میں اس کی اچھی بات بھی قبول نہ کی جائے اور موافقت کی صورت میں غلط بات بھی لے لی جائے۔ تعصّب سے بچتے ہوئے حق کا ساتھ دیں۔

نیکی کے کاموں میں جلدی کریں: جو وقت موجود ہے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نیکی کا موقع ضائع نہ ہونے دیں۔ بھلائی کے کاموں میں سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔

فتنوں کے مواقع سے بچنے کی کوشش کریں: سنی سنائی باتوں پر کان نہ دھریں۔ اصل مقصد کی طرف نظر رکھیں اور اپنے آپ کو تعمیری کاموں میں لگائے رکھیں۔ ایسی کسی مجلس، گفتگو میں شرکت سے اجتناب کریں جس سے فتنے کے بڑھنے کا اندیشہ ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION